مقدس پولس

خُداوند یسوعؔ مسیح کے بعد مسیحی تاریخ میں سب سے زیادہ پُر اثر شخصیت مقدس پولس رسول ہیں۔ اُن کی غیر معمولی زندگی اور خدمت کو ان کی تحریروں نے مزید تقویت بخشی۔ اُن کی شخصیت اس دور میں بھی دُنیا کی تبدیلی کا باعث تھی اور آج بھی۔ وہ اپنی خوبصورت مسیحی زندگی کی بدولت آج بہت سارے لوگوں کے لئے باعثِ تقلید ہیں۔

مقدس پولس کے خطوط انتہائی جامع، گہرے، چیلنجنگ اور حوصلہ افزائی کا باعث ہیں۔ ان تحریروں کو پڑھ کر اندازہ لگا سکتے ہیں کہ مقدس پولس کس پایہ کے ماہرِ الٰہیات اور کتنے بڑے اسکالر تھے۔ ان کے خطوط ماضی، حال اور مستقبل کی کلیسیاؤں کے لئے برکت کا باعث ہیں۔ جب ہم ان کی تعلیمات اور ان کی شخصی زندگی کو دیکھتے ہیں تو ہمارے لئے قول و فعل کی یکتائی حوصلہ افزائی کا سبب ہے۔

مقدس پولس کی زندگی:

مقدس پولس تقریباً 6AD میں ترسس میں پیدا ہوئے۔ جو کہ ایک اہم شہر تھا اور 64 قبل از مسیح سے رومی سلطنت کا حصہ تھا۔ مقدس پولس ایک رومی شہری تھے۔ ان کا تعلق بنیامینی قبیلے سے تھا۔ اس بات کو مقدس پولس نے خود دو دفعہ بیان کیا ہے کہ ان کا تعلق بنیامین کے قبیلے سے ہے (رومیوں 1:11؛ فلپیوں 5:3)۔ ان میں سے ایک دفعہ تو وہ بیان کرتے ہیں کہ میرے لئے یہ بات فخر کرنے کی ہو سکتی ہے کہ میرا تعلق بنیامین کے گھرانے سے ہے۔ اگرچہ اُنہوں نے اس پر کبھی فخر نہیں کیا۔

بنیامین کے گھرانے سے تعلق فخر کا باعث کیوں؟

جب اسرائیل دو حصوں میں تقسیم ہوا تب بنیامین یہوداہ کے ساتھ وفادار رہا (1 سلاطین 21:12)۔ اس وفاداری نے بنیامینی قبیلے کو عزت اور پائیداری بخشی۔

اسرائیل کا سب سے پہلا بادشاہ جس نے اسرائیلی لوگوں پر سب سے پہلے حکومت کی ساؤل بادشاہ کا

تعلق بھی بنیامینی قبیلے سے تھا (1 سموئیل 9:1-2)۔اس سے بنیامینی قبیلے کوایک خاص وقار حاصل ہوا اگرچہ وہ بعد میں ناکام ہوااور دکردیا گیا۔مقدس پولس کا نام ساؤل بھی اسی کے نام پر رکھا گیا تھا۔

یروشلیم جزوی طور پر بنیامین کے علاقے میں تھا۔ ہیکل اُس زمین پر واقع تھی جو یہوداہ اور بنیامین کے درمیان تقسیم ہوئی تھی (یشوعؔ 18:28)۔اس بات نے بنیامینی قبیلہ کوعبادت اور عہد کی شناخت میں ایک خاص مقام بخشا۔

بنیامینی قبیلہ ماہر جنگجوؤں کے طور پر جانا جاتا تھا۔ خاص طور پر فلاخن اور کمان میں (قضاۃ 20:16؛ 1 تواریخ 8:40)۔ یہ مہارت اس قبیلہ کوعزت بخشتی تھی۔

پولس کے زمانے میں بہت سے یہودی جلاوطنی کے بعد اپنی قبائلی شناخت کھو بیٹھے تھے جبکہ مقدس پولس رسول اپنی اصل نسل کے بارے میں جانتے تھے۔جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ان کا خاندان اپنی شناخت کو محفوظ رکھنے میں وفادار رہا۔

مقدس پولس کا نام ساؤل یہودی ہونے کی وجہ سے رکھا گیااور پولس نام رومی شہری ہونے کی وجہ سے۔ اگرچہ وہ ارامی اور عبرانی زبان بولتے تھےلیکن وہ یونانی زبان کے بھی ماہر تھے۔ جو کہ اس دور کی lingua francaیامشترکہ یاعام زبان تھی۔

کُچھ اسکالرز کا ماننا ہے کہ لڑکپن میں ساؤل اپنے خاندان سمیت یروشلیم منتقل ہو گیا تھا۔وہاں اُنہوں نے فریسی کی تربیت حاصل کی اور مشہور استاد گملی ایل کے شاگرد بنے۔

گملی ایل:

یہ ایک مشہور یہودی ربی،فریسی اور سنہڈرن کاممبر تھا۔ایک روایت کے مطابق وہ مشہور ربی ہلیل کا پوتا تھا۔یہودیوں میں اسے سب سے بڑا ربی اوراستاد مانا جاتا تھا۔مقدس پولس نے ان ہی کے قدموں میں بیٹھ کرشریعت سیکھی (اعمال 22:3)۔اس کے کردار سے لگتا ہے کہ تمام یہودی ربی خُداوند یسوعؔ مسیح

کے مخالف نہیں تھے۔

لیکن بعد میں مقدس پولس گملی ایل سے جُدا ہوگئے۔گملی ایل نے امن کی تلقین کی تھی (اعمال5:34-39)لیکن مقدس پولس اس کے باوجود کلیسیا کو مارنے اور تنگ کرنے سے باز نہیں آئے(اعمال8:3؛9:1)۔یہ تو معلوم نہیں کہ مقدس پولس اپنے استاد کی تعلیم سے کیوں متفق نہیں تھا لیکن یہ سراغ ضرور ملتا ہے کہ اس کا غضب استفنس کی تقریر کے خلاف تھا(اعمال7)۔

اس کے بعد(اعمال9)میں اس کی زندگی خُداوند یسوعؔ مسیح سے ملنے کے بعد یکسر تبدیل ہوگئی۔پہلے وہ خود مسیح کی کلیسیا کو ستاتا تھا اور بعد میں وہ خود ستایا گیا۔اپنی تبدیلی کے بعد وہ تین سال کے لئے عرب روانہ ہوگئے(گلتیوں1:17)۔یہ عرصہ خاموشی کا دور ہے اور ان سالوں کے بارے میں ہمیں کُچھ معلوم نہیں۔

ان تین سالوں کے بعد وہ یروشلیم میں لوٹے اور رسولوں نے ان کا استقبال کیا اور ان کی جان خطرے میں ہونے کی وجہ سے ان کو واپس ان کے آبائی شہر ترسس میں بھیج دیا گیا(اعمال9:26-30؛ گلتیوں1:18-24)۔یہاں وہ تقریباً10سال رہے جس کی کسی کو خبر نہیں اور یہ بھی خاموشی کا دور کہلاتا ہے۔

خاموشی اور تیاری کا دور:

مقدس پولس کی تبدیلی کے بعد دو ایسے ادوار گزرے ہیں جنہیں خاموشی کا دور کہا جاتا ہے۔یہ دونوں ادوار تقریباً13سال بنتے ہیں۔ہم عام طور پر خیال کرتے ہیں کہ مقدس پولس فوری غیر قوموں کے رسول بن گئے اور ان کے پاس پہلے سے ہی ساری رسولی حکمت موجود تھی۔اس خاموشی کے دور میں اُنہوں نے دُعا اور کلام اور غور وخوض میں مزید وقت گزارا اور14سال بعد انہوں نے پہلا مشنری دورہ کیا۔ابرہام،یوسف،موسیٰ،یشوعؔ،داؤد اور مقدس پولس کی زندگی میں خاموشی کا دور دراصل خُدا کی

خاموشی نہیں بلکہ ان لیڈرز کی تیاری کا وقت تھا۔

مقدس پولس بطور مصنف:

اگرچہ اس بات کا کوئی ثبوت موجود نہیں کہ مقدس پولس رسول نے خط لکھنے کی کوئی باقاعدہ تعلیم پائی لیکن ان کے خطوط سے اندازہ ہوتا ہے کہ وہ خط لکھنے میں بڑے ماہر تھے۔ خط لکھنے میں زبان، دلائل اور استدلال خطابت کی پہچان تھی اور مقدس پولس کے ماہر ہونے کا واضح ثبوت ہے۔ وہ مختلف خطاطی طریقے اور اسالیب کا بھی استعمال کرتے ہیں۔